روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 23 اگست 2002ء 13 جمادی الثانی 1423 ہجری - 23 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 191

## گناہ اور قرض سے نجات

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نماز میں یہ دعا بھی کرتے تھے

**اللھم انی اعوذبک من الماثم والمغرم**

اے اللہ میں گناہ اور قرض کے بوجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب الدعاء قبل السلام - حدیث نمبر 789)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ گناہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔

ایک گناہ کبیرہ کہلاتے ہیں جیسے چوری کرنا' زنا' ڈاکہ' وغیرہ موٹے موٹے گناہ کہلاتے ہیں دوسرے صغیرہ جو بلحاظ بشریت کے انسان سے سرزد ہو جاتے ہیں باوجودیکہ انسان اپنے آپ میں بڑا ہی بچتا اور محتاط رہتا ہے مگر بشریت کے تقاضے سے بعض ناسزا امور اس سے سرزد ہو جاتے ہیں۔ جو دوسری قسم کے گناہ ہیں۔ اسی طرح پر گناہ کے دور ہونے کے بھی دو ذریعے ہیں۔ اول وہ ذریعہ ہے کہ بہت سے گناہ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے غلبہ خوف کے سبب سے دور ہو جاتے ہیں یعنی استیلاء خوف الٰہی ایک ایسی شئے ہے جو گناہوں کو دور کرتی ہے اور ان سے بچاتی ہے۔ یہ ذریعہ ایسا ہے جیسے پولیس کے خوف سے انسان قانون کی خلاف ورزی سے بچتا ہے۔ پھر دوسرا ذریعہ گناہوں سے بچنے کا یہ ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت پر اطلاع پانے کے بعد اس کی محبت بڑھتی ہے اور پھر اس محبت سے گناہ دور ہوتے ہیں۔ ان دونوں ذریعوں سے بھی گناہ دور ہوتے ہیں۔

ایک اور قسم کے لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ گناہ ان سے سرزد نہ ہو مگر وہ کچھ ایسے غفلت میں پڑ جاتے ہیں اور بھول جاتے ہیں کہ گناہ ہو ہی جاتے ہیں لیکن یہ امر انسان کی فطرت اور رگ و ریشہ میں رچا ہوا ہے کہ وہ شدت خوف سے بچتا ہے جیسے میں نے کہا کہ شیر کے سامنے اگر بکری کو باندھ دیویں تو گھاس نہیں کھا سکتی یا حاکم کے سامنے کوئی انسان اکڑ کر کھڑا نہیں ہو سکتا بلکہ وہ اس کے سامنے نہایت عاجزی اور احتیاط سے خاموش کھڑا ہوگا۔ یہ احتیاط اور عجز اور خوف اور حاکم کے رعب اور حکومت کا نتیجہ ہے لیکن یہی نتیجہ محبت سے بھی پیدا ہوتا ہے جب ایک شخص اپنے محسن کے سامنے جاتا ہے تو وہ اس کے احسان کو یاد کر کے خود بخود نرم اور محتاط ہو جاتا ہے اور ایک حیا اس کی آنکھوں میں پیدا ہوتا ہے۔ محسن کے ساتھ محبت بڑھتی ہے جیسے کوئی شخص کسی کا قرضہ ادا کر دے تو وہ اس سے کس قدر محبت کرتا ہے پھر اس محبت کے تقاضے سے وہ اس کی خلاف ورزی اور خلاف مرضی کرنا نہیں چاہتا یہ فرماں برداری اور اطاعت محبت ذاتی سے پیدا ہوتی ہے اسی طرح پر انسان کو اگر خدا تعالیٰ کے احسانات کا علم ہو جو اس پر اس نے کئے ہیں تو وہ اس کی محبت ذاتی کی وجہ سے گناہوں سے بچے گا اور پھر کوئی تحریک اس طرف نہیں لے جا سکتی اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ جیسے کوئی بادشاہ کسی ماں کو حکم دیوے اگر تم اس بچے کو دکھ دوگی اور دودھ نہ دوگی یہاں تک کہ اگر وہ بچہ مر بھی جاوے تو تم کو کوئی سزا نہ ملے گی بلکہ ہم انعام دیں گے تو وہ ہرگز ہرگز اس کی تعمیل نہ کرے گی اور ایسا کرنا پسند نہیں کرے گی۔ اس لئے کہ اس کی فطرت میں بچہ کے ساتھ محبت کا ایک جوش ہے اور یہ جوش محبت ذاتی کا جوش ہے پس انسان جب خدا تعالیٰ کے ساتھ اس قسم کی محبت کرنے لگتا ہے تو پھر اس سے جو نیکیاں صادر ہوتی ہیں اور وہ گناہوں سے بچتا ہے تو وہ کسی طمع یا خوف سے نہیں بلکہ اسی محبت کے تقاضے سے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 606)

## آٹھویں سالانہ صنعتی نمائش

### مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 14 تا 16 / اگست 2002ء ایوان محمود ربوہ میں آٹھویں سالانہ صنعتی نمائش 2002ء کامیابی اور خوش اسلوبی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ پاکستان بھر کے 38 اضلاع کے 204 خدام نے اس نمائش میں اپنی اشیاء سمیت شرکت کی اس نمائش کا افتتاح مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب صدر عمومی نے مورخہ 14 / اگست 2002ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے کیا۔ تینوں دن اہالیان ربوہ نے ذوق و شوق سے نمائش کو دیکھا اور مختلف شعبہ جات میں خدام کی طرف سے رکھی گئی چیزوں کو سراہا۔ مرد حضرات اور خواتین کے لئے الگ الگ اوقات مقرر کئے گئے تھے۔ 8 ہزار سے زائد شائقین نمائش دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ نمائش گاہ کو جدید طرز پر محنت اور خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

اختتامی تقریب مورخہ 16 / اگست 2002ء کو رات نو بجے ایوان محمود کے غربی لان میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ اس سے پہلے انہوں نے نمائش گاہ کا دورہ کیا اور مختلف سٹالز پر تشریف لے جا کر خدام سے استفسار فرمایا اور ان کی کاوشوں کو سراہا۔

تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم نصیر احمد انجم

باقی صفحہ 7 پر

## ماہر سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک صاحب سرجیکل سپیشلسٹ / پلاسٹک سرجن FRCS(E-I) مورخہ 25- اگست 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

# تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

## دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

## 1925ء

جنوری مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی وفات۔

5 فروری کابل میں مولوی عبدالحلیم صاحب اور قاری نور علی صاحب کو سنگسار کر کے شہید کر دیا گیا۔ (11 رجب 1343ھ)۔ جب اس حادثہ کی خبر قادیان پہنچی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اسی وقت بیت الدعا تشریف لے گئے۔ اور حکومت افغانستان کے لئے دعا کی اور پھر ایک تقریر میں جماعت کو صبر سے کام لینے کی نصیحت فرمائی۔

10 فروری حضور نے یورپ میں دعوت حق کے لئے ایک لاکھ روپے کی خاص چندہ کی تحریک فرمائی۔ 3 ماہ کے اندر یہ رقم جمع ہو گئی۔

13 فروری حضور نے اشاعت احمدیت کے لئے خاص تحریک فرمائی۔

14 فروری فرقہ وارانہ نمائندگی کے مسئلہ پر حضور نے مسلمانوں کو قیمتی مشورے دیئے۔

یکم مارچ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب نے ''انجمن احمدیہ خدام الاسلام'' قائم کی جس نے ٹریکٹوں کا مفید سلسلہ شروع کیا۔

17 مارچ حضور نے مدرسۃ الخواتین کی بنیاد رکھی اور خود بھی ایک عرصہ تک پڑھاتے رہے۔

28 مارچ حضرت منشی ہاشم علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

12,11 اپریل جماعت کی سالانہ مجلس مشاورت۔

12 اپریل حضور نے اپنا چوتھا نکاح حضرت سارہ بیگم صاحبہ سے بیت اقصی قادیان میں پڑھا۔

مئی ایک عرب سیاح محمد سعد الدین صاحب نے حضور سے قادیان میں ملاقات کی۔

23 جون حضرت مولوی نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

27 جون حضور نے حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب اور حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کو شام میں مشن کھولنے کیلئے قادیان سے روانہ فرمایا۔

16 جولائی حضرت مصلح موعود نے علمائے دیوبند کو معارف قرآنیہ میں مقابلہ کا چیلنج دیا۔

17,16 جولائی آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی دعوت پر حضور نے ''آل پارٹیز مسلم کانفرنس پر ایک نظر'' کے عنوان سے پمفلٹ تحریر فرمایا۔

17 جولائی حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب اور حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس شام میں مشن قائم کرنے کے لئے دمشق پہنچے۔

17 اگست انڈونیشیا میں مشن کے قیام کے لئے حضرت مولوی رحمت علی صاحب قادیان سے روانہ ہوئے۔ اور ستمبر میں انڈونیشیا پہنچے۔

اگست صدر انجمن احمدیہ قادیان کے صیغہ امانت کا اجراء ہوا۔

17 اکتوبر بنگلہ میں ماہوار رسالہ 'احمدی' کلکتہ سے جاری ہوا اس کے پہلے ایڈیٹر مولوی غلام صمدانی صاحب تھے۔

22 اکتوبر مشرقی افریقہ میں پہلی وصیت ایک احمدی خاتون نواب بیگم صاحبہ نے کی۔

اکتوبر مزار حضرت مسیح موعود کے ارد گرد پختہ چار دیواری تعمیر ہوئی۔

اکتوبر حضور نے صدر انجمن احمدیہ کے پرانے نظام کو نظارتوں کے جدید نظام میں مدغم کر دیا۔

نومبر دمشق پر فرانسیسی حکومت کی زبردست بمباری کی وجہ سے شہر ویران ہو گیا اور حضرت مسیح موعود کا الہام 'بلائے دمشق' پورا ہوا۔

13 نومبر دمشق پر بمباری کے ضمن میں حضور نے شام کی تحریک آزادی کی تائید فرمائی۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ 28,27 دسمبر کو حضور کی تقریر 'بعنوان منہاج الطالبین' اس جلسہ پر ساڑھے چھ سو مرد و زن نے بیعت کی۔ جلسہ کی کل حاضری 11384 سے زائد تھی۔

### متفرق

- ڈنمارک کی دو خواتین تحقیق کے لئے قادیان آئیں۔
- لنکا میں ایک احمدی عورت کے انتقال پر اس کی تدفین میں رکاوٹ ڈالی گئی۔
- رنگون (برما) سے عبدالکریم صاحب غنی نے سہ ماہی رسالہ The Universal Peace جاری کیا۔

# جماعت احمدیہ ماریشس کا

# جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

محمد اقبال باجوہ۔ مربی سلسلہ ماریشس

مورخہ 20 تا 26 مئی منعقد ہونے والے جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہفتہ میں حسب ہدایت مکرم امیر صاحب 'مختلف جماعتوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر بھی مختلف پروگرام منعقد کئے اور مختلف طریقوں سے اپنی محبت و فدائیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار کیا۔ فالحمدللہ۔

مرکزی جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد امسال ایم۔ جی۔ آئی۔ ہال موکا (M.G.I.Hall Moka) میں کیا گیا تھا۔ گزشتہ سال حاضرین کی تعداد کو دیکھتے ہوئے محسوس ہو گیا تھا کہ یونیورسٹی ہال آئندہ سال بہت چھوٹا ہو گا لہٰذا امسال مہاتما گاندھی انسٹی ٹیوٹ ہال کے لئے گورنمنٹ کو درخواست کی گئی جو منظور ہو گئی لیکن خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں' آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتوں اور پیارے آقا کی دعاؤں کے طفیل حاضری اس قدر بڑھی کہ یہ ہال بھی چھوٹا پڑ گیا۔

انسٹی ٹیوٹ کے بیرونی گیٹ سے لے کر ہال کے اندر تک ہر طرف بینرز آویزاں تھے جو قرآنی آیات' احادیث نبویہ اور الہامات حضرت اقدس مسیح موعود سے مزین تھے۔ ہال کے دروازہ کے باہر ایک بڑا بکسٹال بھی لگایا گیا۔

ٹھیک دو بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد کریولی میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ پھر صدر مجلس نے جلسہ کی غرض و غایت اور برکات کی وضاحت کی اور پھر معزز مہمانوں کے خطابات شروع ہوئے۔

☆ ............ ہندوؤں کے مشہور لیڈر جناب پنڈت رام چرن صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے حوالہ سے خطاب کیا۔

☆ ............ غیر سرکاری تنظیم ماکوس (Macos) کے صدر جناب ڈاکٹر ساتش بولیل صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رواداری کا ذکر کرتے ہوئے سب حاضرین کو رواداری کی طرف توجہ دلائی۔

☆ ............ اینگلیکن بشپ آف ماریشس Ian Ernest نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مذہبی رواداری کا ذکر کیا۔

☆ ............ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ ماریشس نے اپنے خطاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کر کے حاضرین کو اس کامل نمونہ کی پیروی کی نصیحت کی۔

آخر پر صدر مجلس محترم موسیٰ تو جو صاحب نے تمام مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور یوں یہ بابرکت محفل اپنے اختتام کو پہنچی۔

جلسہ میں شرکت کرنے والے احمدی احباب کی

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# پاکستان کا ایک نادر روزگار شخص

## ایک نامور صحافی کا حضرت مرزا مظفر احمد صاحب کو زبردست خراج تحسین اور 1996ء میں آپ سے ایک تاریخی انٹرویو

**بچھڑ گیا تو کھلیں اس کی عظمتیں کیا کیا**
**اسے نہ جان سکے جب وہ درمیان میں تھا**

### قسط دوم آخر

آزادی کے ان خون آشام ایام کی ایک اور حکایت **خونچکاں** کا ذکر چھیڑتے ہوئے ایم ایم احمد نے کہا: ''میری سرتوڑ کوششوں کے باوجود ہندوؤں کی بھی انتہائی کوشش یہ تھی کہ مسلمانوں کو کسی نہ کسی طرح زک پہنچائی جائے۔ انہیں قتل کر دیا جائے۔ ان کو لوٹ لیا جائے یا ان کے گھروں کو نذر آتش کر دیا جائے۔ وہ ہمہ وقت شکار کی تلاش میں رہتے تھے۔ ایک رات مجھے اطلاع ملی کہ ایک مسلمان گاؤں شاہ پور کا ہندوؤں نے محاصرہ کر لیا ہے اور وہ جلد ہی ہلہ بولنے والے ہیں۔ میں اس وقت پولیس کی بھاری نفری لے کر وہاں پہنچ گیا اور سات سو کے قریب بلوائیوں کو گرفتار کر لیا۔ میں دلی طور پر ان کو سخت سزا دینا چاہتا تھا تا کہ اردگرد بسنے والے مزید بلوائیوں کو بھی خبر ہو جائے کہ مسلمانوں کے خلاف یہ دھاندلی نہیں چلے گی۔ مگر چونکہ یہ ایک Judiciary کیس تھا، اس لئے اس سے نبٹنا میرے لئے دشوار ہو رہا تھا۔ ان دنوں صورت یہ تھی کہ جن افراد کو چھ ماہ سے زائد عرصے کی سزا ہوتی تھی انہیں لوکل جیل کی بجائے ڈویژنل جیل میں بھیجنا پڑتا تھا اور ڈویژنل جیل انبالہ میں تھی۔ بہر حال میں نے مقامی ایس ڈی او کے تعاون سے جسے مجسٹریٹ کے اختیارات مل گئے تھے، ان زیر حراست سات سو بلوائیوں کو ایک ایک سال قید کی سزا دی۔ **اس سزا کی بازگشت کا فائدہ یہ ہوا کہ اس کے بعد بڑے پیمانے پر اور اجتماعی سطح پر ہندوؤں کو یہ جرأت نہ ہوئی کہ وہ مقامی مسلمانوں کے دیہاتوں اور محلوں کا محاصرہ کر کے ان کو تہ تیغ کرنا شروع کر دیں، ان کا مال و اسباب لوٹ لیں یا ان کے گھروں کو آگ لگا دیں۔ اگرچہ مجھے اس کام کیلئے دن اور رات اپنے آرام پر قربان کرنے پڑے مگر میرا ضمیر مطمئن رہا کہ مجھ پر جو فرض عائد کیا گیا تھا، اس پر میں پورا اترا اور ہندو اکثریت کے رحم وکرم پر چھوڑ دیئے گئے مسلمانوں کی میں مقدور بھر خدمت کرنے کے قابل ہو سکا''**

تقسیم ہند نے عجیب وغریب حالات پیدا کر دیئے تھے۔ مجموعی حیثیت میں مسلمانوں کو خسارے کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ مسلمان سول سرونٹس کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر تھی۔ انگریزوں کی طرف سے بھی مسلمان ایک خاص طرح کے رویے کا شکار تھے۔ گوڑ گاؤں میں حالات قدرے نارمل ہوئے تو ایم ایم احمد کا تبادلہ امرتسر کر دیا گیا۔ حالات کی بے ثباتی اپنے عروج پر تھی۔ کل کیا ہو گا؟ کسی کو کچھ معلوم نہ تھا۔ امرتسر آنے کا قصہ ایم ایم احمد یوں سناتے ہیں:۔

''یہ اگست 1947ء کے پہلے ہفتے کی بات ہے جب میں امرتسر پہنچا ہوں۔ ان دنوں امرتسر، گورداسپور اور فیروز پور ان متنازعہ علاقوں میں شامل تھے جن کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو رہا تھا کہ یہ پاکستان میں شامل ہوں گے یا بھارت میں۔ انتظامی صورت یہ تھی کہ امرتسر میں انگریز ڈپٹی کمشنر تھا اور اس کے ساتھ ایک ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پاکستان کی اتھارٹی میں لگایا گیا تھا اور ایک ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بھارت کی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا تھا۔ مجھے پاکستان اتھارٹی کی طرف سے سامنے لایا گیا۔ منصوبہ یہ تھا کہ جس طرف بھی اس علاقے کی Allocation ہو گی، اسی طرف کا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فوری طور پر وہاں کا انتظام و انصرام سنبھال لے گا۔ میں جب امرتسر پہنچا تو وہاں کے انگریز ڈی سی نے مجھے کہا کہ بھئی میں تمہیں اپنے گھر میں نہیں رکھ سکتا کیونکہ ایک تو میرے گھر میں مہمان بہت آئے ہوئے ہیں، دوسرے اگر میں تمہیں رکھوں گا تو پھر بھارت کی طرف سے آنے والے ڈی سی کو بھی اپنے ہاں ٹھہرانا پڑے گا۔ اس لئے مناسب یہی ہے کہ تم اپنا بندوبست خود کرو۔ اس نے مجھے مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ بہتر یہی ہے کہ کسی ہوٹل میں نہ ٹھہرنا بلکہ کسی دوست یا واقف کار کے گھر میں انتظام کرو۔ چنانچہ میں نے اپنے ایک مسلمان مجسٹریٹ کے گھر کا انتخاب کر لیا۔

''خاصے دن گزر گئے مگر انگریز ڈی سی نے مجھے کوئی کام تفویض نہ کیا۔ ایک روز میں ان کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ کوئی ڈیوٹی متعین کریں۔ کہنے لگے تمہیں اگر کوئی ڈیوٹی دوں گا تو بھارتی اتھارٹی میں آنے والے ایڈیشنل ڈی سی کو بھی دینی پڑے گی۔ میں نے کہا کہ اس کے ذمے بھی کوئی نہ کوئی ڈیوٹی لگا دیں۔ چنانچہ انہوں نے مجھے کہا کہ تم کورٹ میں میری پیشیاں سن لیا کرو اور شہر کی انتظامیہ کے بھی چھوٹے موٹے کام کر دیا کرو۔ میں نے یہ دونوں فرائض سنبھال لئے۔ میں نے امرتسر شہر کا قریب سے جائزہ لیا تو محسوس ہوا کہ مسلمان خوف زدہ بھی ہیں اور نہتے بھی اور دوسری طرف ہندو اور سکھ مسلح بھی ہیں اور مسلمانوں کے بارے میں ان کا رویہ Hostile بھی ہے اور جارحانہ بھی۔ **اس مشاہدے کی روشنی میں میں نے امرتسری مسلمانوں کو اسلحے کے لائسنس جاری کرنے شروع کر دیئے تا کہ وہ کم از کم اپنی حفاظت آپ تو کر سکیں۔**

امرتسر میں کام کرتے ہوئے انہیں زیادہ دن نہیں گزرے تھے جب انہیں ایک خوفناک حادثے کا سامنا کرنا پڑا: ''ایک روز میں کورٹ میں بیٹھا تھا''۔ ایم ایم احمد نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا: ''میں پیشیاں سن رہا تھا اور کام میں مگن تھا۔ اچانک کسی نے ہم پر بم پھینکا۔ میرے ساتھ ہی لاہور والے سید وحید الدین فقیر کے ایک قریبی رشتہ دار بیٹھے تھے جو اے ڈی ایم تھے۔ خوش قسمتی سے بم کاغذات کے ایک بڑے سے ڈھیر پر پڑا۔ اگرچہ وہ پھٹ گیا مگر اس کا اثر قدرے زائل ہو گیا۔ بم کے پھٹنے سے ایک پولیس والا مارا گیا اور وہاں بیٹھا ایک منشی شدید زخمی ہو گیا۔ ہم وہاں دبک کر بیٹھ گئے تا کہ اگر کوئی دوسرا بم بھی ہے تو پھٹ ہی جائے مگر کوئی دوسرا دھماکہ نہ ہوا اور بم پھینکنے والے لوگوں کی دھما چوکڑی اور بھگدڑ کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے۔ اس صورتحال میں اگرچہ میں نے کام جاری رکھا مگر اس سے یہ اندازہ لگانے میں اور زیادہ آسانی ہو گئی کہ عنقریب حالات مزید کتنے بگاڑ کا شکار ہو جائیں گے اور حالات کی سنگینی میں اور اضافہ ہو جائے گا۔ ہم کام کے دوران اور گھر سے کورٹ آتے وقت اور سہ پہر کے وقت گھر کی طرف جاتے وقت اور زیادہ محتاط ہو گئے''۔

برصغیر کی تقسیم اور یہاں سے رخصت کے حوالے سے حکمران انگریز طبقہ چیں بہ جبیں تھا۔ اگرچہ آزادی کے لئے ہندو بھی پیش پیش تھے مگر وہ سب کے سب تقسیم ہند کے خلاف تھے جب کہ اسلامیان ہند پاکستان کی شکل میں ایک علیحدہ وطن کے طلبگار تھے اور یہ مطالبہ ہند اور انگریز دونوں کے لئے ناگوار تھا۔ انگریز اور ہندو کی اس ناگواری نے تقسیم کے دوران متعدد بار اور کئی جگہوں پر مسلمانوں کے خلاف اقدامات کئے اور تقسیم کے لئے جو فارمولا طے پایا تھا، جگہ بہ جگہ اس کی خلاف ورزی کی۔ کچھ اسی طرح کا ایک اور واقعہ ایم ایم احمد یوں بیان کرتے ہیں کہ وہ ان سب معاملات کے عینی شاہد ہیں۔ وہ کہتے ہیں: ''امرتسر کے انگریز ڈپٹی کمشنر ایک روز میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ مجھے یوں لگتا ہے جیسے گورداسپور بھارت میں شامل کیا جائے گا۔ میں حیرت زدہ رہ گیا۔ اسی حیرانی کے عالم میں میں نے ڈی سی صاحب سے جو کہ لاہور سے تبدیل ہو کر آئے تھے، کہا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کیونکہ گورداسپور تو مسلم اکثریت کا علاقہ ہے اور دوسرا یہ کہ پاکستان سے زیادہ متصل ہے۔ اس صورت میں اگر اسے بھارت میں شامل کیا جاتا ہے تو یہ پارٹیشن فارمولا کی خلاف ورزی ہو گی۔ اس پر ڈی سی صاحب گڑبڑا گئے اور اچانک کہنے لگے کہ نہیں نہیں، یہ افواہیں ہیں اور میں چونکہ لاہور سے آیا ہوں، وہاں اس قسم کی افواہیں گردش کرتی رہتی ہیں۔ انہیں سے میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے تم مت گھبراؤ۔

''یہ گرمیوں کا موسم تھا۔ ہم لوگ چھتوں پر سوتے تھے۔ مجھے دوسرے روز انگریز ڈی سی نے پھر اپنے

پاس بلایا اور کہا کہ حالات زیادہ خراب ہو رہے ہیں۔ بہتر ہے تم قادیان چلے جاؤ، اور اگر امرتسر پاکستان کو ملا تو میں تمہیں فون کر کے بلالوں گا تا کہ تم امرتسر کا چارج سنبھال لو۔ میں اسی رات ڈی سی کی زیر ہدایت قادیان چلا گیا۔ اس وقت جماعت کے سربراہ مرزا بشیر الدین محمود احمد تھے۔ میں نے ان کے سامنے سارے حالات رکھے۔ یہ سن کر حضرت صاحب نے فرمایا: **مجھے ابھی ابھی الہام ہوا ہے کہ تم لوگ جہاں بھی جاؤ گے، جس حالت میں بھی ہو گے، آخر کار ایک جگہ اکٹھے ہو جاؤ گے۔**

میں قادیان میں چار دن رہا پہلے دو دن تک گورداسپور پاکستان کا حصہ معلوم ہوتا تھا مگر 17 اگست 1947ء کو اعلان ہو گیا کہ یہ بھارت میں شامل کر لیا گیا ہے۔ گویا انگریز ڈی سی نے مجھے جو باتیں چند روز پہلے بتائی تھیں، اس کا واقعی علم اسے تھا۔ بہر حال اس اعلان کے ساتھ ہی قادیان بھی مشرقی پنجاب یعنی ہندوستان کا حصہ بن گیا۔ **ہماری جماعت نے دو سیسنا طیارے اور ایک ہیلی کاپٹر حاصل کئے اور ہم نے ان طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کے ذریعے قادیان کے اردگرد بسنے والے تمام مسلمانوں کو جو انتہائی کسمپرسی اور بھوک کے عالم میں دن گزار رہے تھے، زندگی کی ممکنہ ضروریات فراہم کیں۔** انہیں خوراک، لباس اور سواری مہیا کی۔ اگر آپ ان دنوں کے پرانے اخبارات نکال کر دیکھیں تو تقریباً سبھی اخبارات ہماری ان خدمات کی تحسین کرتے نظر آتے ہیں۔ ہم نے جو ایک ہیلی کاپٹر حاصل کیا تھا، وہ چند روز تک گورداسپور کی پولیس کے سربراہ نے بھی عاریتاً اپنے زیر استعمال رکھا۔ اس کی بدولت گورداسپور کے آس پاس کے وہ علاقے جہاں سکھوں اور ہندوؤں نے مسلمانوں اور ان کے گھروں کو گھیرے میں لے رکھا تھا، انگریز سربراہ پولیس ہیلی کاپٹر کی مدد سے فوراً وہاں پہنچا اور مسلمانوں کو محاصرین سے نجات دلائی۔ **ہم نے اس ہیلی کاپٹر کے استعمال کی ان لوگوں سے کوئی فیس بھی وصول نہ کی کیونکہ ہم جانتے تھے کہ یہ دراصل مسلمانوں ہی کی خدمت میں استعمال ہو رہا ہے۔"**

اس ہنگامہ کارزار کے دوران میں ایم ایم احمد نے اپنی اہلیہ کو قادیان میں چھوڑا اور ایک سیسنا طیارے میں سوار ہو کر لاہور آ گئے جہاں پنجاب سیکرٹریٹ میں انہیں ڈپٹی سیکرٹری کالونیز متعین کر دیا گیا۔ گورنر جنکنز کی جگہ گورنر موڈی آ گئے تھے۔ اختر حسین چیف سیکرٹری نے ایم ایم احمد کو بتایا کہ گورنر جنکنز نے جاتے جاتے تمہاری گورنر موڈی سے بڑی تعریف کی ہے اور سفارش کی ہے کہ وہ تمہیں اپنا سیکرٹری رکھ لیں: "مگر مجھے سیکرٹری، جو ذاتی قسم کی نوکری ہوتی ہے، کا عہدہ پسند نہ تھا" ایم ایم احمد بولے "مگر میں نے اختر حسین صاحب سے کہا کہ چونکہ میں سرکاری ملازم ہوں، اگر وہ آرڈر کریں گے تو میں گورنر کے سیکرٹری کی بھی نوکری کر لوں گا۔ میرا یہ پیغام اختر حسین نے گورنر موڈی تک پہنچا دیا۔ گورنر نے کہا کہ ٹھیک ہے اگر وہ پسند نہیں کرتا تو ہم اسے سیکرٹری نہیں لگاتے"۔ ایک مختصر سے وقفے کے بعد ایم ایم احمد نے کھنکار کر گلا صاف کرتے ہوئے کہا: "ان دنوں سیالکوٹ میں راجہ صاحب نامی ڈپٹی کمشنر تھے۔ مقامی مسلم لیگ نے ان کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا اور کہا کہ راجہ صاحب تقسیم کے بعد سیالکوٹ میں الجھے ہوئے معاملات کو دانستہ صحیح طرح نمٹا نہیں رہے ہیں۔ مظاہروں میں ان کے خلاف اور بھی الزام عائد کئے گئے۔ چونکہ سیالکوٹ جموں وکشمیر سے متصل علاقہ تھا اور کشمیر میں لڑائی ہو رہی تھی، اس لئے بھی یہ علاقہ زیادہ حساسیت کا حامل تھا اور مسلم لیگ کا کہنا تھا کہ راجہ صاحب جہاد کشمیر سے متعلقہ معاملات میں معاون ثابت نہیں ہو رہے۔ چیف سیکرٹری اختر حسین نے مجھے طلب کیا۔ کیبنٹ میٹنگ ہوئی جس میں میں بھی حاضر تھا۔ وہاں دولتانہ صاحب، نواب ممدوٹ صاحب اور سکندر حیات صاحب موجود تھے۔ ان کی متفقہ رائے اور حکم کے تحت مجھے سیالکوٹ میں راجہ صاحب کی جگہ ڈپٹی کمشنر لگا دیا گیا۔

"سیالکوٹ میں مسلم لیگ کے کرتا دھرتا خواجہ صفدر اور ایک شاہ نامی آدمی تھے۔ خواجہ صفدر دراصل اسی شاہ صاحب کے نائب تھے۔ بعد میں خواجہ صاحب ایم این اے بھی بنے اور قومی اسمبلی کے سپیکر بھی بننے کی کوشش کرتے رہے۔ بہت برسوں بعد وہ جنرل ضیاء الحق کی ناک کا بال تک بن گئے تھے۔ **بہر حال، خواجہ صفدر اور شاہ صاحب ایسے افراد کو مہاجرین اور دوسرے لوگوں کے لئے میری طرف سے جس قسم کی مدد کی ضرورت تھی، وہ میں نے فراہم کی۔ مسلم لیگ سے وابستہ افراد سے ہر سطح پر تعاون کرنے سے بعض لوگ میرے خلاف بدظن بھی ہو گئے۔ مثلاً ہمارے ایریا کمانڈر فوجی تھے اور انگریز تھے۔** انہوں نے مجھے ایک روز شاکی لہجے میں کہا کہ تم بارڈز تک مہاجرین کی مدد کے لئے جن افراد کے دستوں کو بھیجتے ہو وہ زیادہ تر مسلم لیگی کیوں ہوتے ہیں؟ اس طرح تو تم اپنی غیر جانبداری مجروح نہیں کر رہے؟ میں نے کہا دیکھئے اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلم لیگی افراد پر ایک تو لوگ زیادہ اعتماد کرتے ہیں، دوسری ان لوگوں کی بارڈر تک آسانی سے رسائی ہے۔ اس طرح مسلمانوں کے ساتھ ساتھ سکھ اور ہندو کمیونٹی کے لوگوں کو بھی آگے تک بھیجوں گا تو ہو سکتا ہے گڑبڑ ہو جائے۔ مگر میری وضاحت کے باوجود میرے خلاف ان کا دل صاف نہ ہوا"۔

قائد اعظم کی طبیعت نڈھال تھی۔ مہاجرین کی غیر متوقع بھاری تعداد نے ان کو زیادہ پریشان کر دیا تھا اور ادھر کشمیر میں جنگ چھڑ گئی تھی۔ کشمیر کو قائد اعظم پاکستان کی شہ رگ قرار دے چکے تھے۔ جہاد کشمیر کا میدان کارزار گرم ہو گیا تھا۔ ان نازک لمحات کی کہانی ایم ایم احمد یوں سناتے ہیں: "سیالکوٹ سے جموں وکشمیر قریب پڑتا ہے۔ کیبنٹ نے مجھے حکم دیا کہ تم ہر ممکنہ سطح پر مجاہدین کشمیر کی مدد کرو اور جہاد کشمیر میں زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کا وسیلہ بنو۔ اس سلسلے میں مجھے جنرل شیر محمد اور بعد ازاں جنرل موسیٰ بھی ملے۔ میں نے ان سے بھی گزارش کی کہ یہاں کا ایریا کمانڈر انگریز ہے اور اسے شک ہے کہ کشمیر کے بارے میں امداد فراہم کر رہا ہوں۔ ممکن ہے یہ کبھی کوئی رکاوٹ کھڑی کر دے، اس لئے اس کا علاج کیا جانا چاہئے۔ اس دوران ایک روز عجیب واقعہ پیش آیا۔ سیالکوٹ سے باہر ایک Limb Centre بنایا گیا تھا۔ اس سنٹر میں ان افراد کا علاج کیا جاتا تھا جن کے اعضاء سکھوں اور ہندوؤں نے ہجرت کے دوران کاٹ دیئے تھے۔ یہاں میڈیکل کا بہت زیادہ سامان پڑا ہوا تھا۔ ایک دن میں اپنے دفتر میں بیٹھا تھا کہ مجھے پیغام ملا کہ ایک شخص مجھ سے ملنا چاہتا ہے مگر وہ اندر نہیں آ سکتا۔ میں خود باہر نکلا تو دیکھا وہ معذور ہے۔ اس نے مجھے بتایا کہ لیڈی ماؤنٹ بیٹن، جو ریڈ کراس کی چیئر پرسن تھیں، Limb Centre میں آئی ہوئی ہیں اور سنٹر کا سامان چودہ ویگنوں (ریلوے کی) میں بھروا چکی ہیں اور وہ اس سامان کو انڈیا بھجوانے کا آرڈر کر چکی ہیں۔ میں نے اسی وقت ریلوے کے ہیڈ، (سیالکوٹ میں) اسٹیشن ماسٹر کو فون کیا کہ میں

باقی صفحہ 6 پر

# قطعۂ تاریخ وفات مرزا مظفر احمد صاحب

ہو گئے ہیں "ایم ایم احمد جدا" بطل جلیل
چل دیئے محسن، مربی، مہرباں میرے خلیل

2002ء

لو کا موسم ہر طرف تھا دھوپ بھی تھی بے لحاظ
اور اس موسم میں تھے وہ ٹھنڈے پانی کی سبیل
ہر قدم پر گھپ اندھیروں سے پڑا تھا واسطہ
ہر قدم پر روشنی کی وہ بنے روشن دلیل
ہر طرف بکھرے تھے سنگ رہ مگر ان کا وجود
ہر کسی کے واسطے بنتا رہا اک سنگ میل
آخری دم تک خدا کے دین کے داعی رہے
کفر کی وادی میں دین حق کے تھے اعلیٰ وکیل
اک مسلسل جُہد میں قدسی مظفر ہی رہے
ہوش میں جب تک رہے سمجھا نہیں خود کو علیل

**عبدالکریم قدسی**

## ذرائع ابلاغ نے بھرپور کوریج دی - مشاہیر کینیڈا کے خطابات

# جماعت احمدیہ کینیڈا کے 26ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد

## جلسہ سالانہ میں دس ہزار سے زائد افراد کی شمولیت

رپورٹ: ہدایت اللہ ہادی صاحب

جماعت احمدیہ کینیڈا کا 26واں جلسہ سالانہ مورخہ 5 تا 7 جولائی 2002ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار اپنی اعلیٰ اور شاندار روایات کے ساتھ میٹروٹورانٹو کے معروف انٹرنیشنل سنٹر کے وسیع وعریض ہال میں منعقد ہوا۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کے مرکز میپل ٹورانٹو میں بعض منصوبے زیر تکمیل تھے اس وجہ سے یہ جلسہ سالانہ انٹرنیشنل سنٹر کے ہال میں منعقد کیا گیا۔ ہال کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ مختلف بینرز آویزاں کرکے سجایا گیا۔ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود کا انتظام مرکزی مشن ہاؤس ٹورانٹو کے وسیع وعریض احاطہ میں کیا گیا تھا۔ جلسہ سالانہ سے قبل مقامی اخبارات نے جلی حروف میں پورے صفحہ پر جلسے کے اعلانات شائع کئے۔ بعض اخبارات نے جلسہ سالانہ کی کارروائی کے کچھ حصے مع تصاویر نمایاں طور پر شائع کئے اور کینیڈین ٹی وی نے مقامی اور قومی خبروں کے دوران ایک سے زائد مرتبہ جلسہ کی جھلکیاں دکھائیں۔

مورخہ 5 جولائی کو جلسہ سالانہ کا آغاز خطبہ جمعہ سے ہوا جو کہ مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے دیا۔ پہلا اجلاس شام ساڑھے پانچ بجے ہوا جس کی صدارت مکرم ملک لال خان صاحب نائب امیر کینیڈا نے کی۔ افتتاحی خطاب مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے کیا۔ اس کے بعد مکرم مرزا محمد افضل صاحب مربی سلسلہ مسس ساگا اور مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب نے تقاریر کیں۔

### جلسہ کا دوسرا دن

کارروائی کا آغاز صبح پونے گیارہ بجے تلاوت کے ساتھ ہوا اس اجلاس کی صدارت مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب وکیل الاشاعت تحریک جدید ربوہ نے کی۔ اس اجلاس میں مکرم محمد طارق اسلام صاحب، مکرم محمد اشرف عارف صاحب، مکرم خلیل احمد مبشر صاحب مربیان سلسلہ نے تقاریر کیں۔ یہ تمام تقاریر اردو میں تھیں۔ ان کا رواں ترجمہ انگریزی میں ہوا۔

جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس شام سوا چار بجے شروع ہوا اس کی صدارت مکرم انعام الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس امریکہ نے کی۔ اس اجلاس کی تمام تقاریر انگریزی زبان میں ہوئیں جلسہ کا رواں ترجمہ اردو میں کیا گیا مقررین میں مکرم عبدالحمید عبدالرحمٰن صاحب، مکرم ڈاکٹر عنایت اللہ منگلا صاحب، مکرم پروفیسر ڈاکٹر مرزا محی الدین صاحب اور کینیڈین بھائی مکرم عطاء الواحد صاحب Lay Haye شامل تھے۔

### تیسرا دن

صبح ساڑھے دس بجے یہ اجلاس شروع ہوا جس کی صدارت مکرم بیرسٹر عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر اول کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس میں مکرم مبارک احمد نذیر صاحب مربی سلسلہ آٹواہ نے تقریر کی جس کے بعد خدام الاحمدیہ کے علم انعامی اور دیگر انعامات کی تقسیم کی تقریب ہوئی۔ دوسری تقریر مکرم پروفیسر مصطفیٰ ثابت صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے معزز مہمانوں کا تعارف کروایا اور یہ معزز مہمان باری باری آ کر حاضرین سے خطاب فرماتے۔ ان میں متعدد شہروں کے میئر، کونسلر، انٹاریو کے صوبائی وزیر، اراکین اسمبلی قومی وصوبائی، وزیراعظم کینیڈا کے نمائندہ وفاقی وزیر نے آ کر خطابات کئے اور جماعت احمدیہ اور جلسہ سالانہ کے بارہ میں اپنے جذبات اور نیک خیالات کا اظہار کیا۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کے اختتامی خطاب کے ساتھ کینیڈا کا 26واں جلسہ سالانہ انتہائی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جس میں کینیڈا کے دور دراز علاقوں کے علاوہ متعدد ممالک سے آئے ہوئے دس ہزار سے زائد احباب نے شرکت کی۔ اختتامی اجلاس کے بعد معزز مہمانوں کے اعزاز میں ائرکنڈیشنڈ ہال میں پرتکلف ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اس میں مہمانوں کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ تھی۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر اردو اور انگریزی رواں ترجمہ کا انتظام کیا گیا۔ جلسہ گاہ مستورات میں الگ اجلاسات اور تقاریر بھی ہوئیں۔ جلسہ گاہ مردانہ و زنانہ دونوں وسیع ہال ائیر کنڈیشنڈ تھے۔ اس موقع پر شعبہ استقبال، رجسٹریشن، رہائش، ٹرانسپورٹ، نمائش، بک سٹال، بازار، کھانے کا انتظام، نمازوں کی ادائیگی کا ہال، ابتدائی طبی امداد، ہومیو ڈسپنسری، ایم ٹی اے بوتھ اور تراجم کے شعبہ جات قائم تھے۔ حسن انتظام اور دینی جوش اور ولولے کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

---

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

# مکرم چوہدری ظفر ممتاز صاحب کا ذکرِ خیر

ہمارے محلہ دارالصدر غربی (القمر) کے ایک نہایت ہی مخلص، مخیّر اور خوش اخلاق دوست مکرم چوہدری ظفر ممتاز صاحب 3 اور 4 فروری 2002ء کی درمیانی رات کو بعارضہ قلب اچانک وفات پا گئے۔ چوہدری ظفر ممتاز صاحب کی پیدائش گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں 1937ء میں ہوئی لیکن ابھی آپ کی عمر نو سال کی ہی تھی کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ چنانچہ ان کی والدہ محترمہ نے بڑی ہمت سے ان کی پرورش کی۔ گھٹیالیاں میں ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول سے میٹرک کرنے کے بعد آپ ربوہ آ گئے اور ٹی۔ آئی کالج سے گریجویشن کی۔

مکرم چوہدری ظفر ممتاز صاحب کے چچا مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب (مقیم کراچی) بیان کرتے ہیں کہ جب چوہدری صاحب نے ربوہ کے تعلیم الاسلام کالج سے بی۔ اے کا امتحان پاس کر لیا تو ان کے پاس کراچی آ گئے۔ چنانچہ انہوں نے چوہدری صاحب کو آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے دفتر میں ملازم کرا دیا۔ آپ اس کام میں بہت کامیاب ثابت ہوئے اور عمدہ زندگی گزاری۔ آخر 1998ء میں سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہو گئے۔ اس دوران انہوں نے ایک کشادہ رہائشی مکان دارالصدر غربی میں بنا لیا تھا۔ چنانچہ ریٹائرمنٹ کے بعد چوہدری صاحب ربوہ سکونت پذیر ہو گئے اور پوری توجہ سے شہاب رائس ملز کے کاروبار میں مصروف ہو گئے۔ جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ بہت کامیاب رہے۔

اللہ تعالیٰ نے چوہدری صاحب کو نہایت ہی مخیّر اور کھلا خرچ کرنے والا دل عطا کیا تھا۔ آپ انفاق فی سبیل اللہ کے مختلف مواقع کی تلاش میں رہتے اور غرباء اور محتاجوں کی بہت مالی مدد کرتے۔ گزشتہ رمضان میں بھی آپ نے مساکین میں چاول کے پانچ پانچ کلو کے تھیلے تقسیم کئے اور اپنے محلہ (دارالصدر غربی۔ القمر) کے علاوہ دوسرے محلوں کے مساکین کو بھی چاولوں کے تھیلے مہیا کرنے کی توفیق پائی۔

محلہ کی بیت الذکر میں تعمیر کا کام شروع ہوا تو آپ نے دل کھول کر چندہ بھی دیا اور بڑی تعداد میں [illegible] بھی مہیا کیں۔ آپ بہت نرم لہجے میں گفتگو کرتے تھے اور ہر ایک کے ساتھ اخلاق اور اخلاص سے پیش آتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کے اخلاق کا پرتو آپ کی اولاد میں بھی نمایاں ہے۔ اب آپ کے دونوں بیٹوں نے کاروبار کو بہت عمدگی سے سنبھالا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دینی دنیاوی ترقیات سے نوازے اور اپنے بزرگ والد مرحوم کی نیکیوں اور خدمتوں کو جاری رکھنے بلکہ انہیں بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

چوہدری صاحب محلے کی بیت القمر کی ضرورتوں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ ہمارے محلّہ کے سیکرٹری صاحب جائیداد نے ایک دفعہ خاکسار سے اس تشویش کا اظہار کیا کہ تقریباً دو ہزار کا بل واجب الادا ہے اور کوئی فنڈز مہیا نہیں ہیں چنانچہ ہم لوگ اللہ کے حضور دعا میں لگ گئے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ اسی دوران مکرم چوہدری ظفر ممتاز صاحب نے خود ہی ہمارے سیکرٹری صاحب جائیداد سے دریافت کیا کہ کوئی ضرورت تو باقی نہیں۔ انہوں نے بتا دیا کہ قریباً دو ہزار کا بل واجب الادا ہے۔ فرمانے لگے میں ادا کروں گا۔ لیکن دو دن کے بعد ہی چوہدری ظفر ممتاز صاحب کو اچانک اللہ کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ کر گئے تھے اور فجر کی نماز پر یہ غمناک خبر ملی کہ چوہدری صاحب کی وفات ہو گئی۔ ایسے مخلص اور مہربان دوست کا اس طرح ایک دم رخصت ہو جانا سارے محلے پر بہت گراں گزرا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی ہر چیز پر فائق ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اللہ کا نیک بندہ رخصت ہو کر بھی محلّہ کی بیت کی خدمت کر گیا وہ یوں کہ ان کے منشی صاحب نے چوہدری صاحب کی وفات کے دوسرے دن بتایا کہ مکرم چوہدری صاحب جس رات فوت ہوئے اسی تاریخ کو دن کے وقت دکان پر تشریف لائے اور ہدایت کر گئے کہ محلّہ کے سیکرٹری صاحب جائیداد کو بل کی ادائیگی کے لئے مطلوبہ رقم جلد ادا کر دیں۔

سبحان اللہ! ان کی وفات کے چند روز بعد ان کے منشی صاحب نے وہ رقم ادا کر دی۔

احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چوہدری ظفر صاحب کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور ان کے پسماندگان کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

دعا میری سدا یہ ہے تجھے جنت میں راحت ہو!

---

## دانتوں سے سب سے زیادہ وزن کھینچنے والا شخص

آرمینیا کا رابرٹ (Robert Galstyan) 21 جولائی 1992ء کو روس کے شہر ماسکو میں ریل کے دو ڈبوں کو اپنے دانتوں سے کھینچتا ہوا ریلوے لائن پر 7 میٹر (23 فٹ) کے فاصلے تک لے گیا۔ ان کا مجموعی وزن 219 ٹن تھا۔

مکرم صالح محمد صاحب سابق باڈی گارڈ

## اہلیہ مرحومہ کی یاد میں

امسال فروری 2002ء میں خاکسار کی اہلیہ وفات پا گئیں اگرچہ ان کی وفات کو چھ ماہ گزر چکے ہیں لیکن یقین نہیں آتا کہ اتنا مخلص، وفادار اور نیک ساتھی ایک دم میرا ساتھ چھوڑ جائے گا۔ مرحومہ میں خدا کے فضل سے بہت سی خوبیاں تھیں۔ ہر معاملے میں میری خیر خواہ اور ہمدرد تھیں۔ 1947ء میں ہماری شادی ہوئی اور اس طرح نصف صدی سے زائد عرصہ مجھے ان کی رفاقت حاصل رہی۔ اس تمام عرصہ میں ہمیشہ خدا کی رضا پر صابر و شاکر رہیں اور ہر کام میں خدا کے فضل کو پیش نظر رکھتیں خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں نیک اولاد عطا فرمائی۔ جن کی بہترین تربیت کے لئے انہوں نے ہر ممکن کوشش کی۔ مرحومہ کو افراد خاندان حضرت مسیح موعود سے ایک قلبی لگاؤ تھا۔ جس کا اظہار مختلف مواقع پر ہوتا تھا۔ خدمت دین کا بے حد جذبہ تھا۔ اور ہمارے گھر میں اس کی بہت برکت تھی۔

مرحومہ کی بہت سی خوابیں بھی پوری ہوتی تھیں۔ خلافت ثالثہ کے انتخاب سے چند دن قبل آپ نے خواب دیکھی کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفہ بن گئے ہیں۔ چنانچہ یہ خواب پوری ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے منصب خلافت پر فائز ہونے کے بعد ایک تقریر میں اس خواب کا ذکر کیا۔

نصف صدی سے زائد عرصہ کی اس رفاقت کے بے شمار واقعات ہیں۔ جن سے مرحومہ کے اعلیٰ اخلاق کا اظہار ہوتا ہے۔ تمام عمر انہوں نے وفا کا تعلق نبھایا اور ہر پریشانی اور مشکل سے مجھے محفوظ رکھنے کی کوشش کی۔ اب ان کی وفات کے بعد لگتا ہے کہ ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ بعض پریشانیاں بھی ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے۔ اس وقت میرے چار بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ سب اللہ کے فضل سے اپنے گھروں میں خوش ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں بھی اور مجھے بھی مرحومہ کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمیشہ ہم سب کو خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے۔ کیونکہ تمام برکتیں اسی میں ہیں۔

بقیہ صفحہ 4

تمہیں ڈی سی اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی حیثیت سے حکم دیتا ہوں کہ وہ چودہ ویگنیں جنہیں لیڈی ماؤنٹ بیٹن لوڈ کروا کر انڈیا بھجوانے کا آرڈر دے چکی ہیں، بالکل ریلوے اسٹیشن سے نہیں ہلیں گی۔ اس نے میرے حکم پر عمل کیا۔ بعد میں مجھے ایک جرنیل کا فون آیا کہ تم لیڈی ماؤنٹ بیٹن اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے احکامات کی خلاف ورزی کر رہے ہو۔ میں نے جواب دیا کہ اس وقت میں صرف پاکستانی گورنمنٹ کا ملازم ہوں، لیڈی ماؤنٹ بیٹن یا لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے احکامات کا پابند نہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ وہ سامان بچ گیا۔ اگر مجھے بروقت اطلاع نہ ملتی تو ہم بڑے نقصان سے دوچار ہو جاتے اور یہ خسارہ کسی جگہ سے بھی پورا نہ ہو سکتا۔ انہی دنوں لیڈی ماؤنٹ بیٹن سیالکوٹ آئیں تو انہوں نے ویگنوں کا تذکرہ تک نہ کیا۔ انہیں اچھی طرح معلوم تھا کہ وہ سراسر ایک غیر قانونی حرکت کا ارتکاب کر رہی تھیں"۔ (صفحہ 16 تا 32)

آہ!

فروغِ شمع محفل تو رہے گا صبح محشر تک
مگر محفل تو پروانوں سے خالی ہوتی جاتی ہے

## وصایا

### ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34340** میں Cepi Sofyan ولد Mr. Aang Nurzaman Wahab Iskandar پیشہ احمدیہ مربی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھڑی مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ ٹیپ ریکارڈ مالیتی -/85000 روپے۔ 3۔ موبائل فون مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Cepi Sofyan ولد Mr. Aang Nur Zaman Wahab Iskandar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Asep Kurniadi وصیت نمبر 28110 گواہ شد نمبر 2 E. Bahrudin Syam وصیت نمبر 29508

مسل نمبر **34341** میں Iin Solihin ولد Mr. Sulaeman Marjuk پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 63 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/7500000 روپے 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/4000000 روپے۔ 3۔ ٹی وی سیٹ Sony مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iin Solihin ولد Mr. Sulaeman Marjuk گواہ شد نمبر 1 Asep Kurniadi وصیت نمبر 28110 گواہ شد نمبر 2 Endang Bahrudin Syam وصیت نمبر 29508

مسل نمبر **34342** میں Endang Komarudin ولد Mr. UAS پیشہ کاشتکاری عمر 44 سال بیعت 1994ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین برقبہ 3080 مربع میٹر واقع Banjaran انڈونیشیا مالیتی -/14000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے چار ماہ میں بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Endang Komarudin ولد Mr. UAS انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Asep Kurniadi وصیت نمبر 28110 گواہ شد نمبر 2 Enang Bahrudin Syam وصیت نمبر 29508

مسل نمبر **34343** میں Tatang Kuswandi ولد Mr. Endang. Komarudin پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹیپ ریڈیو مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ کلائی گھڑی مالیتی -/8.0000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/362500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tatang Kuswandi ولد Mr. Endang Komarudin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Asep Kurniadi وصیت نمبر 28110 گواہ شد نمبر 2 Enang Bahrudin Syam وصیت نمبر 29508

مسل نمبر **34344** میں Mrs. Kurniasih زوجہ Mr. Endang Komarudin پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1995ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 175 مربع میٹر واقع Banjaran مالیتی -/3750000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 44 مربع میٹر واقع Banjaran انڈونیشیا مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ (1974) -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی

آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامۃ Mrs. Kurniasih زوجہ Mr. Endang Komarudin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Asep Kurniadi وصیت نمبر 28110 گواہ شد نمبر 2 Enang Bahrudin Syam وصیت نمبر 29508

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم نسیم الرحمٰن صاحب صدر حلقہ I-9/4 اسلام آباد لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ شمیم وہاب صاحبہ زوجہ مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد مورخہ 17۔ اگست 2002ء بروز ہفتہ کافی عرصہ بیمار رہنے کے بعد رحلت فرما گئی ہیں۔ مرحومہ مکرم مولوی برکت علی لائق صاحب آف لدھیانہ کی پوتی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے 4 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے پڑھائی۔ اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی انہوں نے کرائی۔ ان کی تدفین احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں ہوئی۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور لکھتے ہیں خاکسار کی خالہ مکرمہ سرداراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم روشن دین صاحب مرحوم سکنہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 19 جولائی 2002ء بروز جمعہ وفات پا گئیں۔ بعد از نماز مغرب آپ کا جنازہ پڑھا گیا اور مقامی احمدیہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا بعدہ مربی صاحب مقامی نے دعا کرائی۔ مرحومہ میاں جلال الدین صاحب آف دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور کی بیٹی تھیں۔ ہجرت کے بعد ترگڑی ضلع گوجرانوالہ میں آباد ہوئیں۔ بے شمار بچیوں اور بچوں کو قرآن مجید ناظرہ پڑھایا۔ احباب کرام سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد صاحب جچہ کو بطور نمائندہ الفضل ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ و راجن پور کے اضلاع میں مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھیج رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت
(2) وصولی چندہ الفضل
(3) وصولی بقایاجات
(4) ترغیب برائے اشتہارات

تمام احباب کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

## اعزاز

مکرم محمد سلیم احمد صاحب مقتب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں میرے بھانجے مکرم محمد اسد عمیر صاحب ابن مکرم محمد حسین غضنفر صاحب معلم اصلاح وارشاد ساہیوال نے گزشتہ سال کی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے تحت منعقد ہونے والے آل پاکستان تقریری مقابلہ جات 2002ء میں انگریزی تقریر معیار صغیر میں دوئم پوزیشن اور اردو تقریر میں سوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ان کو ہر میدان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 1

صاحب ناظم اعلیٰ صنعتی نمائش نے رپورٹ میں بتایا کہ یہ نمائش 1995ء سے مسلسل تدریجاً ترقی کر رہی ہے۔ امسال سات شعبہ جات میں گزشتہ سالوں سے زیادہ نمائندگی ہوئی ہے۔ ملک بھر کے چاروں صوبوں اور دور دراز کے علاقوں سے خدام نے بھرپور شرکت کی اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ امسال فوڈ اور گلشن احمد نرسری کے خوبصورت سٹالز بھی لگائے گئے۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔ معیاری نمائندگی میں ضلع کراچی اول رہا اس کے نگران گروپ مکرم اسد سعید صاحب نے خصوصی کپ حاصل کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نمائش کا معیار ہر سال بہتر ہو رہا ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے خدام الاحمدیہ میں شعبہ صنعت وتجارت قائم فرمایا اس شعبہ کا مقصد یہ بھی تھا کہ خدام کوئی سے نئی چیزیں بنانے کا شوق پیدا ہو۔ جو بعد میں ان کی زندگی میں کام آئیں۔ بہت سے نوجوانوں کو ملازمت کی تلاش ہوتی ہے ان کو اگر کوئی ہنر آتا ہو اور اس میں صفائی پیدا ہو جائے تو یہی ہنر ان کی کمائی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ محترم مہمان خصوصی نے خطاب کے بعد دعا کرائی تمام مہمانان اور شرکاء نمائش کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

عالمی ذرائع ابلاغ سے

# عالمی خبریں

### فلسطینی کمانڈر ابوندال کی خودکشی عراقی حکام

نے فلسطینی مسلح تنظیم ''الفتح'' کے کمانڈر ابوندال کی خودکشی کی تصدیق کر دی ہے۔ عراقی وزارت اطلاعات کے ترجمان نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ ابوندال جس کا اصل نام صابری البنا تھا نے اپنے گھر میں خود کو گولی مار کر ہلاک کر لیا وہ جعلی یمنی پاسپورٹ پر عراق آئے تھے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی تھی۔ امریکہ میں ابوندال کی موت کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔

### عراق میں القاعدہ

امریکی وزیر خارجہ رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ صدام حکومت کو القاعدہ ارکان کی عراق میں موجودگی کا علم ہے۔ القاعدہ نے عراق میں پناہ لے رکھی ہے۔

### عراق سے کوئی خطرہ نہیں

کینیڈا کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اس وقت تک ایسی کوئی شہادت نہیں ہے کہ عراق جارحانہ اقدام کرے گا۔ اس کے خلاف امریکی کارروائی میں شریک نہیں ہونگے۔ اقوام متحدہ کے ہتھیاروں کے متعلق ادارہ کے سربراہ سکاٹ رٹر نے کہا کہ فی الوقت عراق کے ہتھیاروں سے کوئی خطرہ نہیں۔ امریکی صدر کے بیانات سے صورتحال خراب ہو سکتی ہے۔ امریکہ عالمی اداروں کو اعتماد میں لے۔

### عراقی سفارتخانے پر قبضہ

صدام مخالف اپوزیشن گروپ نے برلن میں عراقی سفارتخانے پر قبضہ کر کے سفیر سمیت دس اہلکار یرغمال بنا لئے تھے جرمن پولیس نے عمارت پر دھاوا بول کر تمام یرغمالی رہا کرا لئے ہیں۔ امریکہ نے سفارت خانے پر قبضہ کی مذمت کرتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا اور واقعہ سے لاتعلقی ظاہر کی ہے۔ جبکہ عراق نے اسے امریکی انٹیلی جنس کی سازش کہا ہے۔

### ایران کی ایٹمی تنصیبات پر حملے کا منصوبہ

واشنگٹن پوسٹ کی ایک خبر کے مطابق امریکہ اور اسرائیل نے ایران کی ایٹمی تنصیبات پر حملے کا منصوبہ بنایا ہے روس کی مدد سے ایران خلیج فارس کے قریب ''بوشہر'' میں ایٹمی پاور پلانٹ بنا رہا ہے جس سے امریکہ اور اسرائیل ناراض ہیں۔ اور منصوبہ بنا رہے ہیں کہ اس پاور پلانٹ کو معمول کا کام کرنے سے پہلے ہی تباہ کر دیا جائے۔

### طالبان قیدیوں کی کنٹینروں میں ہلاکت

امریکی رسالے نیوز ویک کی رپورٹ کے مطابق طالبان قیدی قندوز سے شیر غان منتقل کرنے کیلئے کنٹینروں میں بند کر دیئے گئے پیاسے طالبان موت سے قبل کنٹینروں میں ایک دوسرے کے جسم کا پسینہ چوستے رہے۔ کنٹینروں میں بند کرنے کے چند گھنٹے بعد طالبان قیدیوں نے پانی پانی کی آوازیں شروع کر دیں قیدیوں کا پہلا قافلہ 28 نومبر کو قندوز سے شیر غان پہنچا تو کنٹینروں سے مچھلی کی طرح لاشیں نیچے گر پڑیں۔ کنٹینروں میں طالبان کے قتل عام کا یہ پہلا واقعہ نہیں اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق ازبک کمانڈر مالک پہلوان نے 1997ء میں 1250 طالبان کو اسی طرح قتل کیا تھا۔ نیوز ویک کے مطابق یہ اموات جنرل رشید دوستم جو ایک بے رحم کمانڈر ہے کی پالیسیوں کی وجہ سے ہوئیں۔ امریکیوں کو ان اموات کے بارے میں پہلے سے علم تھا اور وہ اس قتل عام کو روک سکتے تھے۔

### سیاہ فام امریکیوں کا مطالبہ

امریکہ کے سیاہ فام باشندوں نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ افریقی غلاموں کے وارثوں کو تاوان ادا کیا جائے۔ اپنے اس مطالبے کی آواز امریکی کانگرس اور سینٹ تک پہنچانے کے لئے ہزاروں سیاہ فام امریکی چند روز قبل پورے ملک سے واشنگٹن میں جمع ہوئے۔ اور سب سے زیادہ احتجاج اس امر پر کیا کہ انہیں تعلیم، علاج اور رہائش کی سہولتیں میسر نہیں اور مناسب روزگار فراہم کرتے وقت کالے افریقیوں کے ساتھ شدید امتیاز روا رکھا جاتا ہے۔ اور انہیں ایسے کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے جسے کوئی گورا امریکی کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ مظاہرین نے اپنے آباؤ اجداد کی غلامی کا تاوان طلب کرنے پر زور دیا۔

### ڈیم ٹوٹنے سے 25 افراد ہلاک

بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں شدید بارشوں کے نتیجے میں ایک ڈیم ٹوٹنے سے 25۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ وائس آف امریکہ کے مطابق ڈیم نے اپنے راستے میں آنے والے تمام دیہاتوں کو تباہ کر دیا۔

### افغان مہاجرین کی وطن واپسی

برطانوی حکومت نے ملک میں مقیم ہزاروں افغان پناہ گزینوں کی رضا کارانہ طور پر وطن واپسی کیلئے ان کی مالی امداد کا فیصلہ کیا ہے۔ ہر افغان خاندان کو 2500 پاؤنڈ جبکہ غیر شادی شدہ افراد کو 600 پاؤنڈ دیئے جائیں گے چھ ماہ تک جاری رہنے والی سکیم جلد شروع کی جائے گی۔ اس سکیم کے لئے 8 لاکھ پاؤنڈ کی رقم مختص کر دی گئی ہے۔

### سعودی سرمایہ کار

سعودی سرمایہ کاروں نے اس خدشہ کے پیش نظر کہ کہیں ان کے اثاثے منجمد نہ کر دیئے جائیں امریکہ سے اربوں روپے نکلوا لئے ہیں۔ برطانوی روزنامہ فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق اب تک کم از کم 200 ارب ڈالر نکلوائے گئے۔

### تودہ گرنے سے گاؤں تباہ

نیپال میں تودہ گرنے سے ایک گاؤں مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ متاثرہ علاقے کا ملک کے باقی حصوں سے رابطہ کٹ گیا ہے۔ مون سون کی مسلسل بارشوں نے سیلاب کی صورت اختیار کر لی ہے۔

بقیہ صفحہ 2

تعداد 1300 کے لگ بھگ تھی۔
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولا کریم اس جلسہ کے مبارک اثر سے مزید نیک روحوں کو صراط مستقیم نصیب فرمائے اور تمام شرکاء کو اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین
(الفضل انٹرنیشنل 9 اگست 2002ء)

# ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

**ربوہ میں طلوع وغروب**

| | | | |
|---|---|---|---|
| جمعہ | 23-اگست | زوال آفتاب | 1-11 |
| جمعہ | 23-اگست | غروب آفتاب | 7-46 |
| ہفتہ | 24-اگست | طلوع فجر | 5-10 |
| ہفتہ | 24-اگست | طلوع آفتاب | 6-36 |

## آئینی ترامیم کی پارلیمنٹ سے منظوری کی ضرورت نہیں

صدر جنرل مشرف نے دستور میں ترامیم کا اعلان کر دیا ہے جنہیں پارلیمنٹ کی توثیق کی ضرورت نہیں ہوگی- نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا کہ وہ پانچ سال کے لئے پاکستان کے صدر اور چیف آف آرمی سٹاف ہونگے- اس کے لئے آئین میں ترمیم کر دی گئی ہے- چیف ایگزیکٹو کے اختیارات اور ذمہ داریاں منتخب وزیر اعظم کے سپرد کر دیں گے- صدر مملکت نے کہا کہ آئندہ پاکستان میں ملٹری ٹیک اوور نہیں ہوسکے گا ہم نے آئین کے آرٹیکل 58(2)بی بحال کر دی ہے- صدر اسمبلی توڑ سکے گا- وزیر اعظم اور کابینہ کو برطرف کرنے کی تجویز ختم کردی ہے انہوں نے کہا کہ صدر مملکت اپنی صوابدید کے مطابق جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا چیئرمین اور سروسز چیفس مقرر کیا کرے گا- صدر مملکت آئین کے تحت صوبوں کے گورنر وزیر اعظم کے ساتھ مشورے کر کے مقرر کیا کریں گے- صدر نے کہا کہ سینٹ کے اختیارات کو وسیع کیا گیا ہے- لوٹا کریسی کو کنٹرول کرنے کے لئے ترمیم کی گئی ہے- انہوں نے کہا کہ ان کے پانچ سال کے لئے صدر اور آرمی چیف بننے کی دستوری ترمیم سمیت باقی تمام ترامیم کو قومی اسمبلی کی توثیق کی ضرورت نہیں- سپریم کورٹ کے دیئے گئے اختیارات کے تحت ہم نے ان ترامیم کو آئین کا حصہ بنا دیا ہے- اس کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا جاسکتا ہے- پارلیمنٹ آئین کی کسی بھی ترمیم کو دوتہائی اکثریت سے بدل سکے گی- جب یہ ہوگا تو دیکھا جائے گا-

## دراندازی مکمل طور پر روکنا ممکن نہیں بھارتی

وزیر خارجہ یشونت سہنا اور پاکستان کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ انعام الحق نے کٹھمنڈو میں سارک وزراء خارجہ اجلاس کے افتتاحی سیشن کے بعد ایک دوسرے سے ہاتھ ملایا- قبل ازیں وزیر مملکت برائے امور خارجہ نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کنٹرول لائن پار سے مقبوضہ کشمیر میں مداخلت مکمل طور پر روکنا پاکستان کے لئے ممکن نہیں- ہم پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ کنٹرول لائن کو مکمل طور پر بند نہیں کیا جاسکتا- کنٹرول لائن کے آر پار بسنے والے خاندانوں کے افراد کے علاوہ بعض دفعہ دہشت گرد عناصر بھی سرحد عبور کرتے ہیں- انہوں نے کہا پاکستانی حکومت مداخلت روکنے کے موقف پر قائم ہے اور کنٹرول لائن کے آر پار نقل وحرکت کی حوصلہ افزائی نہیں کرتی- انہوں نے پاکستان کے اس ٹھوس موقف کو دوہرایا کہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات شروع کئے جائیں-

## قومی سلامتی کونسل کی تشکیل نو

صدر مشرف نے چیئرمین سینٹ اسپیکر قومی اسمبلی کو بھی قومی سلامتی کونسل میں شامل کرنے کا اعلان کیا ہے پریس کانفرنس میں صدر نے کہا کہ قومی سلامتی کونسل طاقتور ادارے کے طور پر تشکیل دی گئی ہے- صدر مملکت اس کے سربراہ ہوں گے جبکہ وزیر اعظم، چیئرمین سینٹ، سپیکر قومی اسمبلی، قومی اسمبلی کا اپوزیشن لیڈر، چاروں صوبائی وزرائے اعلیٰ چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور سروسز چیفس اس کے ممبر ہونگے- کونسل کا کردار سٹرٹیجک معاملات پر مشاورتی ہوگی- ملکی سلامتی، دفاع، جمہوریت، گڈ گورننس اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے بارے میں اس کا مشاورتی رول ہوگا-

## پاکستان قرضوں کے چنگل سے نجات حاصل کر لے گا

آئی ایم ایف نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کی اقتصادی کارکردگی اور اصلاحات کے پروگرام سے مطمئن ہے اور 114 ملین ڈالر (11 کروڑ 40 لاکھ ڈالر) کی اگلی قسط اکتوبر کے وسط میں جاری کر دی جائے گی- آئی ایم ایف کے مینجنگ ڈائریکٹر کے مشیر پال شیر یئر اور آئی ایم ایف مشن کے سربراہ کلاز اینڈرزنے وزیر خزانہ شوکت عزیز کے ہمراہ پریس کانفرنس میں کہا کہ پاکستان کے زرمبادلہ کے 7 بلین ڈالر کے ذخائر، افراط زر میں کمی اور برآمدات ومحاصل کی وصولی معیشت کو آگے لے جانے کے لئے اچھی بنیاد فراہم کرتے ہیں- انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں اور اصلاحات میں تسلسل ضروری ہے تا کہ مستقبل میں مزید بہتر نتائج حاصل کئے جاسکیں- انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اقتصادی اصلاحات پر قائم رہ کر قرضوں کے چنگل سے نجات حاصل کرلے گا-

## سرکاری ملازمین کی چھٹیاں منسوخ

حکومت پنجاب نے تمام سرکاری ملازمین اور آفیسروں کی الیکشن کے پیش نظر چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں- اور آئندہ سرکاری ملازمین اور آفیسروں کو چھٹیاں دینے پر پابندی لگادی ہے- جنہوں نے چھٹیوں کے لئے درخواستیں پہلے سے دے رکھی ہیں ان کو دو روز سے زیادہ رخصت نہیں ملے گی-


پکوان مرکز

ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں-

گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس

گولبازار ربوہ فون 212758

بین الاقوامی ہومیو پیتھک معالجین کی رائے میں بی ایم کی فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کی موجودگی

70% ڈاکٹر آپ کے گھر میں موجود ہونے کے مترادف ہے (پروفیسر ڈاکٹر ٹریور کوک، برطانیہ)

پاکستان کے لیے یہ بات باعث مسرت ہے کہ یہاں ہومیو پیتھک ادویہ سازی میں بی ایم ایک ایسا ادارہ موجود ہے جو بین الاقوامی کوالٹی سرٹیفکیشن حاصل کر چکا ہے۔ اس ادارے کا ایک اور بین الاقوامی کارنامہ ہومیو پیتھک ادویات پر مشتمل فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کا متعارف کروانا ہے۔ اس فسٹ ایڈ کِٹ کو نا صرف ملک پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا گیا۔ دُنیا کے نامور ہومیو پیتھک معالجین کا کہنا ہے کہ "بی ایم فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کی موجودگی کا مطلب 70% ڈاکٹر ہر وقت آپ کے ساتھ اور پاس موجود ہے" ایشیا، یورپ، امریکہ اور کینیڈا کے ہومیو پیتھک معالجین نے اس فسٹ ایڈ کِٹ کی افادیت کو دیکھتے ہوئے کہا ہے کہ، گھر، سکول، کالجز، لائبریری، پرائیویٹ وسرکاری دفاتر، سکول وین، ذاتی گاڑی، فیکٹری اور کوئی بھی ایسی جگہ جہاں آپ ضروری سمجھیں، اس فسٹ ایڈ کِٹ کا رکھنا یقیناً فائدہ مند ہے۔ ادارہ بی ایم یقیناً اس عظیم کارنامے پر مبارکباد کا مستحق ہے۔ ملکی اور غیر ملکی سطح پر ہومیو پیتھک شعبہ سے منسلک شخصیات نے اس فسٹ ایڈ باکس کی پریزنٹیشن کو بے حد مؤثر قرار دیا ہے کیونکہ اس فسٹ ایڈ باکس میں دی گئی ادویات سے متعلق معلوماتی لٹریچر کو 19 زبانوں میں عام فہم الفاظ سے ساتھ منتقل کیا گیا ہے۔ جس کے باعث اسے دُنیا کے بیشتر ممالک میں بے حد پذیرائی ملی۔ اس فسٹ ایڈ باکس میں نوزائیدہ بچے سے لے کر بڑھاپے کے عوارض تک، بچوں، نوجوانوں، بچیوں، عورتوں، مردوں، حتیٰ کہ ہر مرد وزن اور عمر کے لیے قدرتی اجزاء پر مشتمل مضر اثرات سے پاک نسخہ کیمیا موجود ہیں، جواب پاکستان میں بھی انتہائی ارزاں قیمت پر متعارف کروایا جا رہا ہے۔ پاکستان میں بی ایم فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کو متعارف کروانے والے نمائندہ ایچ اے سیٹھی کا کہنا ہے کہ یہ فسٹ ایڈ باکس پاکستان کے ہر گھر میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام سکولوں، کالجز، فیکٹری مالکان اور دفاعی اداروں کے لیے خصوصی پیکج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام اداروں کو فسٹ ایڈ باکس کی 75% قیمت ادا کرنا ہوگی۔ جبکہ 25% بی ایم کی طرف ڈونیشن ہوگی۔ یہ خصوصی سہولت محدود مدت تک جاری رہے گی۔ پاکستان بھر کے کسی بھی کونے میں جو بھی افراد اس فسٹ ایڈ باکس کو خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہوں گے۔ انہیں ڈیلیوری اُن کے گھر تک فری دی جائے گی۔ یعنی انہیں ڈیلیوری چارجز ادا نہیں کرنا ہوں گے۔ دیگر معلومات اور اپنے آرڈر فوری بک کروانے کے لیے:

MR. H.A. SETHI
EXIM INTERNATIONAL
50/A Main Gulberg Lahore.

موبائل رابطہ:
0300 - 9479166, 0300 - 8403711

ای میل:
bmhp@brain.net.pk
Bmhp@nexlinx.net.pk,

فیکس:
0092 - 42 - 5752566 - 5272156



اکسیر اولاد نرینہ

مکمل کورس -/600 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون 212434 فیکس 213966



خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

پروپرائٹر :- غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان 213649 فون رہائش 211649



خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن : بخارا اصفہان، شجر کارڈ، چی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:muaazkhan786@hotmail.com



انگلینڈ کے بعد الحمدللہ لاہور میں نئی برانچ کے افتتاح کی خوشی میں احمدی بہن بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت

دلہن جیولرز

ہمارے ہاں 22 قیراط گارنٹی شدہ سونے کے زیورات جدید ترین ڈیزائنوں کے علاوہ سنگاپور، دبئی اور ڈائمنڈ کی ورائٹی بھی ارزاں نرخوں میں دستیاب ہے-

Dulhan Jewellers

1-Gold Palace, Defence Chowk, Main Boulevard, Defence Society, Lahore Cantt.

Tel:042-6684032 Mobile:0300-9491442

پروپرائٹر: میاں صغیر اینڈ برادرز


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61